نصیر احمد ناصر

کیا اب میری باری ہے؟

ہنستے کھیلتے
واک پہ جاتے
باتیں کرتے
کافی پیتے
نظمیں لکھتے
موت نے مجھ کو زندہ دیکھ لیا ہے

راک وال

چہرے اور آنکھیں تو باہر کا چمکارا ہیں
یاد کے آنسو
درد کے رشتے
اندر خانے سب کچھ گرداجاتا ہے
پینٹ نیا ہو جانے پر
باہر سے گھر
خوب نظر آتا ہے !!

Scanned by CamScanner